© rasailojaraid.com

دارالعلوم کے امور میں حزم واحتیاط اور قابل رشک زہد وتقویٰ کی ایک مثال

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ بیان کرتے ہیں۔ کہ شیخ التفسیر حضرت مولانا عبدالحلیم دیروی مدفیوضہم اپنی اقامت گاہ (دارالمدرسین) میں دارالعلوم کی فراہم کردہ بجلی سے کپڑے استری نہیں کرتے تھے۔ بلکہ اپنے کسی عزیز کے گھر بمقام اکوڑہ جاکر استری کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا حضرت دوسرے سب حضرات دارالعلوم کی بجلی استری کے لیے بلکہ ہیٹر تک استعمال کرتے ہیں۔ مگر آپ اس قدر احتیاط کرتے ہیں جو موجب کلفت بھی ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ جب منتظمین دارالعلوم کی طرف سے اجازت نہیں ہے۔ تو میں کس طرح بجلی بیجا صرف کرسکتا ہوں۔ آخر ایک دن میں نے حضرت شیخ الحدیث رح کی خدمت میں حضرت شیخ التفسیر صاحب کی موجودگی میں عرض کیا۔ کہ حضرت ہمارے شیخ التفسیر کپڑے استری کرنے کے لیئے دارالعلوم کی بجلی خرچ نہیں کرتے اور باہر جاکر کسی کے گھر میں استری کرتے ہیں۔ حالانکہ دوسرے حضرات دارالعلوم کی بجلی سے نہ صرف استری چلاتے ہیں بلکہ وہ تو ہیٹر بھی چلاتے ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث رح نے فرمایا "بہت اچھا کرتے ہیں"۔ میں نے پھر عرض کیا حضرت اگر دوسرے حضرات بھی اس اصول کی پابندی کریں۔ تب تو شیخ التفسیر صاحب پر بھی لازم ہے۔ لیکن جب دوسرے حضرات پابندی نہیں کرتے تو انہیں کیونکر نہ اجازت مرحمت فرمادیں تاکہ یہ تکلیف سے بچ جائیں۔ لیکن حضرت شیخ الحدیث رح نے آخر تک اجازت نہ دی۔ کیونکہ وہ دارالعلوم کی کسی چیز کو منتظمین کی اجازت کے بغیر استعمال کو روا نہ سمجھتے تھے۔

مُؤتَمَرُ المُصَنِّفِین

مؤتمر المصنفین مرکزِ علم دارالعلوم حقانیہ کا شعبۂ تحقیق وتصنیف ہے جس کے تحت عصرِ حاضر کے پیدا کردہ مسائل، فرقِ باطلہ کا تعاقب اور کئی ایک اہم وقیع اور علمی موضوعات پر تحقیق وتصنیف اور اشاعت وطباعت کا کام جاری رہتا ہے، ادارہ نے اپنے یوم تاسیس سے لے کر تا ہنوز قلیل ترین مدت میں بحمداللہ اپنی اہم اور وقیع تصنیفات اور مطبوعات کے پیشِ نظر ملک وبیرونِ ملک کے علمی وتحقیقی اداروں اور مطالعاتی حلقوں میں اچھا خاصا اعتماد وثقاہت اور مقام پیدا کرلیا ہے۔ ادارہ کا اصل ہدف اور اس کے خدام کا عزم یہی ہے کہ دعوت وتربیت اور فکرِ اسلامی کی نشرواشاعت کے کام کو مزید وسعت وقوت پہنچانے کی کوشش باقاعدہ اور مضبوط بنیادوں پر مزید آگے بڑھائی جاتی رہے۔ امید ہے کہ احباب ومخلصین اور عامۃ المسلمین حسبِ سابق اس سلسلہ میں سرپرستی بھرپور معاونت، ہر ممکن تعاون اور حلقۂ مطالعہ واستفادہ کو وسیع تر کرنے میں بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔ باری تعالیٰ سب کا حامی وناصر ہو اور خدمتِ دین کی مساعی پر اجرِ عظیم فرمادے۔ اگلے صفحات میں ادارہ کی تصنیفات وتالیفات اور مطبوعات کی اجمالی تعارفی فہرست پیش خدمت ہے۔

۱۔ حقائق السنن شرح جامع السنن للترمذی رح (جلد اول) افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح ـــــ حدیث کی جلیل القدر کتاب جامع ترمذی کی مبسوط اور مدلل شرح، حضرت شیخ الحدیث رح کی جامع ترمذی سے متعلق تقاریر وافاداتِ درس کا مجموعہ۔ ضبط وترتیب وتحشیہ، مولانا عبدالقیوم حقانی.... بہترین ڈائی دار جلد اول صفحات ۵۳۶۔

۲۔ دعواتِ حق (۲ جلدوں میں) شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کے خطبات اور ارشادات کا عظیم الشان مجموعہ، دین وشریعت، اخلاق ومعاشرت، علم وعمل، عروج وزوال، نبوت ورسالت، حکمت وطریقت کے ہر پہلو پر حاوی کتاب، ضبط وترتیب مولانا سمیع الحق مدظلہ ـــــ صفحات جلد اول ۲۷۶ جلد دوم ۵۲۰۔

۳۔ قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ قومی اسمبلی میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی دینی وملی مسائل پر قراردادیں، مباحث، تقاریر، آئین کو اسلامی اور جمہوری بنانے کی جدوجہد کی مستند داستان۔ ایک سیاسی، آئینی اور تاریخی دستاویز صفحات ۴۰۰

۴۔ عبادات وعبدیت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی تقاریر کا مجموعہ، بندگی اور اس کے آداب، عبادات کی حکمتیں، برکات، اللہ تعالیٰ کی عظمت ومحبوبیت اور دیگر موضوعات پر عمدہ کتاب۔ صفحات [illegible]

۵۔ مسئلہ خلافت وشہادت مسئلہ خلافت وشہادتِ حسین رض، تعدیل صحابہ رض وغیرہ پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی مبسوط تقریر، مولانا سمیع الحق مدظلہ کی تعلیقات اور حواشی کے ساتھ۔ صفحات ۱۰۴۔

۶۔ صحبتے با اہلِ حق شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کے ان ارشادات وملفوظات کا مجموعہ جن میں عصرِ حاضر کے ذوق اور مزاج کے مطابق زندگی کی اصلاح کا پیغام، ایمان ویقین کی احسانی کیفیت پیدا کرنے کا وافر سامان اور حکایات وتمثیلات کے پیرائے میں تصوفِ اسلامی کا عطر اور علوم ومعارف کا لُبِ لباب آگیا ہے ـــــ مرتبہ مولانا عبدالقیوم حقانی بہترین ڈائی دار جلد، صفحات ۴۰۸

۷۔ اسلام اور عصرِ حاضر از مولانا سمیع الحق مدظلہ ـــــ عصرِ حاضر کے تمدنی، معاشی، اخلاقی، سائنسی،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آئینی، تعلیمی اور معاشرتی مسائل میں اسلام کا مؤقف، عصرِ حاضر کے علمی و دینی فتنوں اور فرقِ باطلہ کا تعاقب، بیسویں صدی کے کارزارِ حق و باطل میں اسلام کی بالادستی کی ایک ایمان افروز جھلک، مغربی تہذیب کا تجزیہ ــــ پیش لفظ از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ــــ صفحات ۴۶۰ سنہری ڈائی دار جلد۔

۸۔ قرآنِ حکیم اور تعمیرِ اخلاق از مولانا سمیع الحق مدظلہ ــــ تعمیرِ اخلاق، اصلاحِ معاشرہ، تطہیرِ نفس میں قرآنِ حکیم کا معتدلانہ انداز اور حکیمانہ طرزِ عمل، عبادات کا اخلاقی پہلو

۹۔ کاروانِ آخرت رشحاتِ قلم، مولانا سمیع الحق مدظلہ ــــ مشاہیر علماء، مشائخ، سیاسی زعماء عالمی سیاستدانوں، ادباء، شعراء اور اہم شخصیات کی وفات پر "مدیر الحق" مولانا سمیع الحق مدظلہ کے سحر نگار قلم سے تعزیتی تاثرات، شذرات اور تبصرے ــــ ترتیب مولانا محمد ابراہیم فانی مضبوط ڈائی دار جلد، صفحات ۴۴۶۔

۱۰۔ قادیانیت اور ملّتِ اسلامیہ کا مؤقف مولانا سمیع الحق و جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی ۱۹۷۴ء کی تحریکِ ختمِ نبوت کے دوران قومی اسمبلی پاکستان میں ملّتِ اسلامیہ کا وہ بیانِ استغاثہ جس پر قومی اسمبلی نے بالاتفاق دستور میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ ایک تاریخی دستاویز، مستند ماخذ اور تحقیقی شاہکار ــــ صفحات ۲۰۸۔

۱۱۔ قادیان سے اسرائیل تک برطانوی اور صیہونی سامراج اور قادیانیوں کے باہمی روابط و تعلقات اسلام دشمنی کی مشترکہ سرگرمیوں اور شرمناک سیاسی کردار کے متعلق اس صدی کا سب سے مستند، واضح اور تحقیقی جائزہ ــــ بسعی و اہتمام: مولانا سمیع الحق مدظلہ، صفحات ۲۲۴۔

۱۲۔ شریعت بل کا معرکہ ملک کی تاریخ میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کا روشن باب، ایوانِ بالا سینٹ اور قومی سیاست میں، نظام اسلام کی جنگ، آغاز، رفتارِ کار، صبر آزما، مراحل کی لمحہ بہ لمحہ روئیداد اور مستقبل کے لائحہ عمل کے علاوہ خارجہ پالیسی عورت کی حکمرانی۔ جہاد افغانستان اور اہم قومی و ملی اور بین الاقوامی مسائل پر فکر انگیز گفتگو اور سیر حاصل تبصرے۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ ــــ صفحات ۵۲۷

۱۳۔ الحاوی علیٰ مشکلات الطحاوی شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ، شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن کاملپوری اور مظاہر العلوم سہارنپور کے دیگر ممتاز محدثین کے مشترکہ غور و فکر کا نتیجہ، طحاوی شریف کی تقریباً ایک سو مشکلات کا حل ــــ صفحات ۲۲۴،

۱۴۔ ہدایۃ القاری شرح صحیح البخاری (عربی) از شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ، بخاری شریف کی قدیم مبسوط شروح اور امالیٔ اکابر سے زیر بحث مسئلہ پر مباحث کا خلاصہ، مختصر اور جامع شرح، جلد اول صحیح بخاری کی کتاب العلم پر مشتمل ہے۔

۱۵۔ منہاج السنن شرح جامع السنن (عربی) امام ترمذیؒ کی کتاب "جامع السنن" کی نہایت جامع اور مختصر شرح، درس و تدریس کے لیے نہایت کارآمد، متاخر المصنفین کی ایک وقیع اور تازہ پیشکش، شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ مدرس دارالعلوم حقانیہ کے قلم سے اب تک چار جلدیں منظرِ عام پر آچکی ہیں۔

۱۶۔ روسی الحاد سوشلزم اور کمیونزم، حریت و آزادیٔ افکار کا غاصب مذہب کا دشمن اور اخلاقی قدروں کا کن کن طریقوں سے باغی ہے۔ کمیونزم کی فکری نشوونما اور چیرہ دستیوں اور مستقبل کے ناپاک عزائم کا تحقیقی اور تفصیلی جائزہ، جس کے لیے صدہا ماخذ کو کھنگالا گیا ہے۔ صفحات ۲۰۰

۱۷۔ برکۃ المغازی از شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان سابق مدرس دارالعلوم حقانیہ ــــ بخاری شریف کی کتاب الجہاد و المغازی اور حدیث وصیتہ زبیرؓ کے متعلق تحقیقی مباحث۔

۱۸۔ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ اور ناپسندیدہ باتیں شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی غیر مطبوعہ مبسوط تقریر، انسان کی حقیقی کامیابی کا معیار اللہ کی نظر میں کیا ہے؟ ــــ مرتبہ: مولانا سمیع الحق مدظلہ

۱۹۔ ارشاداتِ حکیم الاسلام از علامہ قاری محمد طیب قاسمیؒ دارالعلوم حقانیہ میں معجزاتِ انبیاء اور دارالعلوم دیوبند کی روحانی عظمت پر حضرت قاری صاحبؒ کی حکیمانہ اور عارفانہ تقریریں ــــ

۲۰۔ دفاعِ امام ابوحنیفہؒ از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ امام اعظم ابوحنیفہؒ کی سیرت و سوانح علمی و تحقیقی کارنامے، تدوین فقہ، قانونی کونسل کی سرگرمیاں، دلچسپ مناظرے، حجیتِ اجماع و قیاس پر اعتراضات کے جوابات، نظریۂ انقلاب و سیاست، فقہ حنفی کی قانونی حیثیت و جامعیت اور تقلید و اجتہاد کے علاوہ قدیم و جدید اہم موضوعات پر سیر حاصل تبصرے ــــ ڈائی دار مضبوط جلد، صفحات ۳۵۲

۲۱۔ امامِ اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ اردو کی سب سے پہلی اور کامیاب کاوش ــــ فکر و نظر علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، اخلاص و للہیت، طہارت و تقویٰ، سیاست و اجتماعیت، تبلیغ و اشاعتِ دین، تعلیم و تدریس غرض ہمہ جہت جامع، نفع بخش، سنہری ڈائی دار مضبوط جلد، صفحات ۲۷۲

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۲۔ علماءِ احناف کے حیرت انگیز واقعات (جلد دوم)
(امام ابو یوسفؒ ۔ امام محمدؒ)

از مولانا عبدالقیوم حقانی امام ابو یوسفؒ و امام محمدؒ کی سیرت و سوانح، تعلیم و تربیت، خدا پرستی، شوقِ مطالعہ، تقویٰ و ریاضت، جوشِ جہاد، نادر تحقیقات اسلامی ریاست کے خدوخال، عدل و انصاف کے ایمان آفرین نمونے، بیباک فیصلے اور اصلاحِ انقلابِ امت کی گرانقدر مساعی پر مشتمل حیرت انگیز واقعات۔
سنہری ڈائی دار مضبوط جلد صفحات ۲۷۲

۲۳۔ اربابِ علم و کمال اور پیشۂ رزقِ حلال
از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ اپنے

موضوع پر اردو زبان میں سب سے پہلا منفرد اور لاجواب شاہکار۔ جو ماہنامہ الحق اور پاکستان کے دینی جرائد کے علاوہ مرکزِ علم دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ "دارالعلوم" میں بھی بالاقساط شائع ہوتا رہا۔ موچیوں، کسانوں، چرواہوں، صنعتکاروں، کاریگروں تاجروں، درزیوں، دھوبیوں، قصابوں، روغن سازوں، حلوائیوں، صیقل گروں، ریشم سازوں، لوہاروں، بڑھیوں، لکڑہاروں اور مزدوروں کے طبقہ اور پیشوں سے تعلق رکھنے والے علماء، فضلاء، محدثین، مفسرین، مشائخ اور ائمہ اسلام کا تذکرہ و تعارف۔ مضبوط سنہری ڈائی دار جلد، صفحات ۲۳۲

۲۴۔ امامِ اعظم ابو حنیفہؒ کا نظریۂ انقلاب و سیاست
از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ

سیاست کا مفہوم و تشریح، امام اعظمؒ کا سیاسی مسلک و کردار، ہمہ گیر انقلابی تحریک اور نصب العین، سیاست میں شرافت کے اصول اور جبر و ظلم کے مقابلے میں استقامت و پامردی اور موجودہ دور میں سیاسی عمل کے راہنما اصول۔
صفحات ۶۴

۲۵۔ خطباتِ حقانی (جلد اوّل)
افادات: مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ
دین و شریعت، علم و عمل اور مختلف

اہم عنوانات پر مولانا عبدالقیوم حقانی کے مؤثر خطبات اور ولولہ انگیز تقاریر کا مجموعہ۔ صفحات ۲۴۴

۲۶۔ کتابت اور تدوینِ حدیث
از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ
عہدِ رسالتؐ اور عہدِ صحابہؓ میں

تحریری کام، کتابتِ حدیث کا اہتمام، کاتبینِ وحی، تدوینِ حدیث کی منظم اور باضابطہ کوششیں اور موضوع سے متعلق دیگر اہم عنوانات پر جامع اور مستند مباحث
صفحات ۴۸

۲۷۔ عہدِ حاضر کا چیلنج اور امتِ مسلمہ کے فرائض
از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ

دورِ حاضر کے اہم مسائل یہودیت و مغربیت کی یلغار، آزادیٔ نسواں کی تحریک اور عورتوں کے حقوق، مغرب کی لادین جمہوریت و سیاست اسلام کا نظامِ قانون و اجتماعیت، حکمرانوں کے مظالم و چیرہ دستیاں، علماءِ حق کا انقلابی کردار، پاکستان کا سیاسی و آئینی بحران اور مستقبل، نظامِ تربیت و نصابِ تعلیم، فرقِ باطلہ کا تعاقب اور سینکڑوں مسائل کی اسلامی نقطۂ سے توضیح و تشریح، عہدِ حاضر کا چیلنج اور مسلمانوں کے فرائض۔ ایک انقلابی لائحہ عمل، تحلیل و تجزیہ، ایک جائزہ اور محاسبہ ۴۰۰ سے زائد صفحات پر مشتمل۔

۲۸۔ افاداتِ حلیم
مرتبہ: مولانا محمد ابراہیم فانی ــــ حضرت مولانا
عبدالحلیم زروبویؒ صدر المدرسین دارالعلوم حقانیہ

کے بعض افادات اور مختصر سوانح ــــ صفحات ۵۶

۲۹۔ حیاتِ صدر المدرسین
مرتبہ: مولانا محمد ابراہیم فانی ــــ متکلمِ عصر
مولانا عبدالحلیم زروبویؒ کا تذکرہ و سوانح،

کمالات و خصوصیات، علمی و ادبی خدمات، مرکزِ علم دارالعلوم حقانیہ کی تاریخ کا اہم باب ــــ صفحات ۵۱۲۔

۳۰۔ عقیقہ کی شرعی حیثیت
تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمٰن ــــ
عقیقہ کی مشروعیت، فضیلت و اہمیت

فقہی حیثیت، اسرار و رموز، فوائد و ثمرات اور دلنشین تشریح، مستند ماخذ سے تحقیقی دلائل اور متعلقہ مباحث پر مشتمل تفصیلی جائزہ ــــ صفحات ۹۶،

۳۱۔ دارالعلوم حقانیہ سے جامعہ ازہر تک
تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمٰن
مصر "جامعۃ الازہر" اور

حرمین شریفین کا دلچسپ سفرنامہ، مصر کی قدیم و جدید تاریخ، جامعہ ازہر اور وہاں کے مشائخ و علماء کا تذکرہ اور دیارِ حبیبؐ میں عاشقانہ حاضری کی مفصل روئیداد
صفحات ۱۴۴ ــــ

۳۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ
تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمٰن استاد حدیث
و مفتی دارالعلوم حقانیہ۔ سیرت و سوانح،

علمی و فقہی مقام اور فرقِ باطلہ کے اعتراضات کے جوابات

۳۳۔ فضائل و مسائل جمعہ
تالیف مولانا امین الحق گستوئی حقانی۔
یوم جمعہ اور صلوٰۃ جمعہ کے فضائل و مسائل

اور اس کے احکام و حکمات۔ صفحات ۹۶۔

۳۴۔ میری علمی اور مطالعاتی زندگی
جناب بدیر ودالحق، حضرت مولانا
سمیع الحق زیدمجدہ کے سوالنامہ

کے جواب میں مشائخ، مشاہیر علماء، ممتاز سکالرز، نامور دانشور، قومی اور ملی زعماء کے علمی اور مطالعاتی تاثرات اور مشاہدات پر مبنی دقیع مضامین کا مجموعہ۔ ترتیب: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ صفحات ۲۵۶۔

۳۵۔ اسلامی انقلاب اور اس کا فکری لائحہ عمل
از مولانا عبدالقیوم حقانی ــــ

اشتراکیت، سرمایہ داریت، قسطانیت اور لادین مغربی جمہوریت کے چھاتے ہوئے گھپ اندھیروں میں اسلامی انقلاب کے فکری خدوخال، نوجوانوں میں فکری الحاد اور ارتداد کی یلغار اور اس کے انسداد کا متاسب طریق کار۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پرائیویٹ شریعت بل سے سرکاری شریعت بل تک کے مختلف کردار۔ کس نے کیا رول ادا کیا؟۔
تاریخ کے سربستہ رازوں کا انکشاف، اہم تاریخی اور عظیم دستاویز۔
صفحات ۲۰۸۔

۳۶۔ کشکولِ معرفت
علامہ انور شاہ کشمیری رح اور مولانا سید حسین احمد مدنی رح کے تلمیذ خاص، الامام الکبیر شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رح کے خلیفہ اجل، معروف سکالر، مشہور مصنف اور عظیم روحانی پیشوا حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی دامت برکاتہم العالیہ کے گرانقدر اور وقیع مکاتیب کا مجموعہ، جو پانچ چھ سال سے مولانا عبدالقیوم حقانی کے نام لکھے جاتے رہے اور جن میں شریعت و طریقت علم و عمل، دین و دنیا کی فلاح، مشکلات میں نجات کی راہ، مختلف اوقات کے مسنون وظائف، علم کے تقاضے، عمل کی برکات، دسیوں مفید کتابوں کا تعارف اور زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی کے راستوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جنہیں مولانا عبدالقیوم حقانی نے موزوں عنوانات، حسین ترتیب اور مفید تحشیہ کے ساتھ مرتب کر لیا ہے ـــــ تصوف و سلوک اور شریعت و طریقت کی جامعیت کا دلچسپ مرقع، لکھے پڑھے دوستوں کے لیے ایک نادر تحفہ۔ صفحات ۲۵۰۔

۳۷۔ ساعتے با اولیاء
از مولانا عبدالقیوم حقانی جدید طرز کی ایک نئی اور اچھوتی تحریر، سلف صالحین اور اولیاء اللہ کی مجالس اور بارگاہِ رُشد و ہدایت میں روحانی اور علمی و مطالعاتی حاضری کی دلچسپ تقریب۔ امام غزالی رح، ابن الجوزی رح، مجدد الف ثانی رح، امام ابن تیمیہ رح شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح، مولانا محمد قاسم نانوتوی رح، علامہ انور شاہ کشمیری رح مولانا محمد الیاس رح اور کئی دوسرے اولیاء کرام رح سے کسبِ فیض اور استفادۂ علم کا قریب ترین اور آسان راستہ۔ صفحات ۲۷۶

۳۸۔ اسلامی سیاست اور اس کے انقلابی خدوخال
از مولانا عبدالقیوم حقانی ڈھائی سو صفحات سے زائد، سیرت اور انقلاب نبوی کے آئینہ میں خالص اسلامی سیاست اور اس کے شرعی اور انقلابی خدوخال، اپنے موضوع پر منفرد جامع کتاب

۳۹۔ امام اعظم ابوحنیفہ کے حیران کن واقعات
پشتو زبان میں، مولانا عبدالقیوم حقانی کی کتاب امام اعظم کے حیرت انگیز واقعات کا پشتو ایڈیشن، جو پشتو تاریخ اور ادب کا عظیم شاہکار ہے

۴۰۔ روحانی سوغات
امام غزالی کے اپنے شاگرد کے نام ایک انقلابی بیحد مؤثر اور جامع خط کا پشتو ادبی زبان میں گرانقدر تحفہ

۴۱۔ اسیر مالٹا حضرت مولانا عزیر گل رح
از مولانا عبدالقیوم حقانی تحریک آزادی ہند المعروف تحریک ریشمی رومال کا ایک روشن باب ـــ تذکرہ و سوانح اور سیرت و افکار صفحات ۶۰ ـــ

۴۲۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح سیرت و افکار
از مولانا عبدالقیوم حقانی عصر حاضر کے جلیل القدر عالم عظیم محدث و مربی دارالعلوم حقانیہ کے بانی، قائد شریعت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے سوانح حیات علمی و روحانی کمالات اور ان کی دینی، اصلاحی، تربیتی اور سیاسی خدمات کا مفصل تعارف و جامع تذکرہ۔

ادارۃ العلم والتحقیق

یہ شعبہ موتمر المصنفین کی ایک ذیلی شاخ ہے جس کے موسس اور مدیر مولانا عبدالقیوم حقانی ہیں اس کے بنیادی اغراض اور مقاصد تحقیق و تفحص اور جدید ترین موضوعات پر قوم و ملت کی رہنمائی کیلئے عمدہ ترین تصنیفات کی طباعت ہے۔ اس ادارے کے تحت بھی اب تک ۲۵ سے زائد کتابیں چھپ چکی ہیں۔

ملک کی حفاظت و سالمیت میں دارالعلوم کا کردار

ستمبر ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ سے پیدا شدہ صورتِ حال کو محبانِ ملک و ملت اور کارکنانِ دارالعلوم حقانیہ نے شدید تشویش اور پریشانی سے دیکھا۔ ملک کے دفاع اور حفاظت کے لئے طلبا کا جوش و خروش قابل دیدنی تھا۔ متعلقین اساتذہ اور طلبہ نے نہ صرف ملک کے دفاعی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا بلکہ اکثر طلباء نے "رضا کار فوج" کے لیے نام پیش کیے اور بہت سے طلبا نے اکوڑہ کی فوجی ٹریننگ میں شرکت بھی کی۔ علاوہ ازیں ان ایام میں ملک کی سالمیت اور بقا کے لیے دارالعلوم میں پورے الحاح اور تضرع سے دعائیں جاری رہیں۔ اور ذمہ دارانِ دارالعلوم نے ہر قسم کی خدمات کی حکومت کو پیشکش کی تھی۔ اسی طرح ۱۹۷۰ء کی پاک بھارت جنگ میں بھی دارالعلوم کے منتظمین اراکین اور طلباء کے دل پوری قوم کے ساتھ دھڑکتے تھے۔ وہ جانی اور مالی ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمہ وقت کفن بردوش رہے۔

جہاد افغانستان

جہاد افغانستان میں دارالعلوم حقانیہ کا کردار بیحد اہمیت کا حامل ہے اس میں دارالعلوم کی حیثیت فوجی ہیڈ کوارٹر کی سی ہے۔ جہاد کی اعلیٰ قیادت دارالعلوم کی پروردہ ہے۔ مجاہدین میں جہاد کی روح دارالعلوم نے پروان چڑھائی ہے۔ یہی مجاہدین کا ٹریننگ سنٹر ہے۔ اور مجاہدین کا انتہائی طاقتور اسلحہ ان کی ایمانی قوت ہے۔ جس کی خوابیدہ صلاحیتوں کو دارالعلوم نے جلا بخشی۔ دارالعلوم حقانیہ کا یہ ایسا عظیم الشان، لازوال کارنامہ ہے جس کے انمٹ نقوش جریدہ عالم پر ہمیشہ ثبت رہیں گے۔

مشرق وسطیٰ اور خلیجی جنگ

عرب اسرائیل کے موقع پر عرب بھائیوں کی مصیبت اور سقوط بیت

© rasailojaraid.com